WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

سورة الفاتحة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ(۱)الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (۲)مٰلِكِ يَوۡمِ
الدِّيۡنِ(۳)اِيَّاكَ نَعۡبُدُوَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ(۴)اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِيۡمَ(۵)صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ (۶)غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ
عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآ لِّيۡنَ(۷)

سورة الفاتحه

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

تعریف ہے تو اللہ کی جو ساری دنیاؤں کا پالنہار ہے۔(1) نہایت
مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔(2) جزا و سزا کے دن کا مالک
ہے۔(3) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے
ہیں۔(4) ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت دے۔(5) اُن لوگوں کی راہ
جن پر تُو نے انعام کیا۔(6) نہ کہ اُن لوگوں کی جن پر تیرا غضب ہوا اور
وہ گمراہ ہی رہے۔(7)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

۲...سورۃ... البقرہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ (۱)ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ(۲)اَلَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ
الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ (۳)وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ.
وَبِالۡاٰخِرَۃِ ھُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ(۴)اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنۡ رَّبِّھِمۡ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ(۵)اِنَّ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡھِمۡ ءَ اَنۡذَرۡتَھُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡھُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ(۶)خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِھِمۡ
وَعَلٰی سَمۡعِھِمۡ ط وَعَلٰٓی اَبۡصَارِھِمۡ غِشَاوَۃٌ وَّلَھُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ(۷)وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ
اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا ھُمۡ بِمُؤۡمِنِیۡنَ(۸)یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰہَ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَمَا یَخۡدَعُوۡنَ
اِلَّآ اَنۡفُسَھُمۡ وَ مَا یَشۡعُرُوۡنَ ط(۹)فِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا ج وَلَھُمۡ عَذَابٌ
اَلِیۡمٌ م بِمَا کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ(۱۰)وَاِذَا قِیۡلَ لَھُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡٓا اِنَّمَا نَحۡنُ
مُصۡلِحُوۡنَ (۱۱)اَلَآ اِنَّھُمۡ ھُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰکِنۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ (۱۲)وَاِذَا قِیۡلَ لَھُمۡ اٰمِنُوۡا کَمَآ
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ کَمَآ اٰمَنَ السُّفَھَآءُ ط اَلَآ اِنَّھُمۡ ھُمُ السُّفَھَآءُ وَلٰکِنۡ لَّا یَعۡلَمُوۡنَ
(۱۳)وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِھِمۡ قَالُوۡٓا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ
مُسۡتَھۡزِءُوۡنَ(۱۴)اَللّٰہُ یَسۡتَھۡزِئُ بِھِمۡ وَیَمُدُّھُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِھِمۡ یَعۡمَھُوۡنَ(۱۵)اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ
اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالۡھُدٰی فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُھُمۡ وَمَا کَانُوۡا مُھۡتَدِیۡنَ (۱۶)مَثَلُھُمۡ کَمَثَلِ الَّذِی
اسۡتَوۡقَدَ نَارًا فَلَمَّآ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَہٗ ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوۡرِھِمۡ وَتَرَکَھُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتٍ لَّا
یُبۡصِرُوۡنَ(۱۷)صُمٌّ م بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ(۱۸)

سورۃ البقرہ

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے)

الم (1)وہ کتاب بغیر شک وشبہ، پرہیزگاروں کے لیے راہنما ہے۔(2) یہ وہ لوگ ہیں جو غیب پر ایمان لانے والے، نماز
قائم کرنے والے، ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرنے والے(فی سبیل اللہ)(3) موجودہ اور سابقہ کتابوں پر
ایمان لانے والے اور آخرت پر یقین کرنے والے ہیں۔(4) یہی لوگ ہیں جو اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور
یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(5) جن لوگوں نے کفر کیا آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان لانے والے
نہیں۔(6) اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ان کے کانوں اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ان کے لئے عذاب
عظیم ہے۔(7) کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان لے آئے ہیں لیکن وہ ایمان نہیں
لائے(8) وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ اور مومنوں سے۔ دراصل وہ اللہ سے دھوکہ بازی نہیں کر رہے بلکہ اپنے آپ کو
دھوکہ دے رہے ہیں لیکن انہیں اس کا شعور نہیں۔(9) ان کے دلوں میں مرض ہے اور اللہ نے ان کا مرض بڑھا دیا ہے اور
ان کے لئے جھٹلانے کے باعث دردناک عذاب ہے۔(10) جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ تو وہ کہتے
ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔(11) خبردار یہی فسادی ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔(12) اور جب انہیں کہا جاتا
ہے کہ دوسرے لوگوں کی طرح ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں کہ ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں؟ سن لو بے وقوف وہ
خود ہیں لیکن انہیں اس کا علم نہیں۔(13) جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب
اپنے شیطانوں کے پاس جاتے ہیں تو انہیں کہتے ہیں، ہم تو آپ کے ساتھ ہیں۔ان سے ہم مذاق کر رہے تھے۔(14)
اللہ ان کے مذاق کا بدلہ چکا دیتا ہے اور انہیں بڑھا دیا ہے ان کی سرکشی میں۔ وہ چکرائے ہوئے ہیں۔(15) یہی وہ لوگ
ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے۔ ان کی تجارت نے انہیں فائدہ نہ دیا اور وہ ہدایت یافتہ نہ
تھے۔(16) ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے روشنی کے لئے آگ جلائی جب آگ کی روشنی سے ماحول روشن ہو گیا
تو اللہ ان کی روشنی لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا۔انہیں کچھ نظر نہیں آتا۔(17) وہ بہرے، گونگے اور اندھے
ہیں۔واپس نہیں لوٹیں گے۔(18)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
حَذَرَ الْمَوْتِ ط وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ م بِالْكٰفِرِيْنَ(۱۹)يَكَادُالْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ط كُلَّمَآاَضَآءَ لَهُمْ
مَّشَوْا فِيْهِ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ط وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ(۲۰)يٰٓاَيُّهَاالنَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ(۲۱)الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًاوَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًاوَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(۲۲)وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَاعَلٰى
عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَ كُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(۲۳)فَاِنْ لَّمْ
تَفْعَلُوْاوَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَ قُوْدُ هَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ(۲۴)وَبَشِّرِالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط كُلَّمَارُزِقُوْامِنْهَامِنْ ثَمَرَةٍرِّزْقًا
قَالُوْاهٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ط وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌوَّهُمْ
فِيْهَاخٰلِدُوْنَ(۲۵)اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَافَوْقَهَا ط فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْافَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ. وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا م يُضِلُّ بِهٖ
كَثِيْرًا وَّيَهْدِىْ بِهٖ كَثِيْرًا ط وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ (۲۶)الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ م بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى ا لْاَرْضِ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ(۲۷) كَيْفَ
تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتاً فَاَحْيَاكُمْ. ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۲۸)هُوَ الَّذِىْ
خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا. ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ
شَىْءٍ عَلِيْمٌ (۲۹)وَاِذْقَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ط قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ
يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ط قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا
لَاتَعْلَمُوْنَ(۳۰)

یا جیسے آسمان سے زوردار بارش برسے، اس میں ظلمت اور کڑک اور بجلی ہو۔ وہ موت کے ڈر سے بجلی کی کڑک پر اپنی انگلیاں اپنے
کانوں میں ٹھونس لیں اور اللہ کافروں پر محیط ہے۔(19) قریب ہے کہ بجلی جب چمکے تو ان کی بصارت ہی لے جائے۔ جب بجلی کی
چمک سے ذرا روشنی ہوئی تو چل پڑے اور جب اندھیرا ہوا تو رک گئے اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور ان کی سماعت اور بصارت لے جاتا،
بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(20) اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے قبل کے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم متقی
ہو جاؤ۔(21) وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین فرش بنا دی اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے بارش برسائی اور اس بارش سے
تمہارے کھانے کے لئے ثمرات پیدا کئے۔ تمہیں چاہئے کہ اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ اور اس بات سے تم آگاہ ہو۔(22) ہم نے جو کلام
اپنے بندے پر اتارا کلامِ بشر نہیں۔ شک ہو تو اس طرح کی ایک سورۃ لے آؤ اور اس پر اپنے حامیوں کو اللہ کے سوا بطور گواہ بلا لو اگر تم
سچے ہو۔(23) اور اگر تم نہ کر سکو اور یقیناً نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور جو کافروں کے لئے
جلائی گئی ہے۔(24) ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو بشارت دے دو کہ ان کے لئے جنت ہے جس کے
نیچے نہریں بہتی ہیں۔ انہیں جب پھلوں میں سے کوئی پھل کھانے کے لئے دیا جائے گا تو کہیں گے یہ پھل ہم اس سے قبل کھا
چکے ہیں لیکن یہ وہ نہیں اُس جیسا ہو گا۔ اس میں ان کے لئے پاکیزہ عورتیں ہوں گی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں
گے۔(25) بے شک اللہ مچھر یا اس سے بھی اوپر کی مثال دینے سے نہیں شرماتا۔ ایمان لانے والے جانتے ہیں کہ ان
کے رب کی طرف سے یہی سچ ہے، لیکن کافر کہیں گے کہ اللہ کا ان مثالوں سے کیا مطلب، ان سے بہت سے لوگ گمراہ
ہوتے ہیں اور بہت سے ہدایت پاتے ہیں۔ یاد رکھو ان سے صرف فاسق ہی گمراہ ہوتے ہیں۔(26) جو لوگ میثاق طے
ہونے کے بعد اللہ کا حکم توڑ دیتے ہیں اور صلہ رحمی کو توڑتے ہیں جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دے رکھا ہے اور زمین میں فساد
پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔(27) تم کیسے اللہ کا انکار کر سکتے ہو۔ تم ناپید تھے اللہ نے تمہیں پیدا
کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا اور پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(28) وہی تو ہے جس
نے تمہارے لئے زمین میں ہر شے پیدا کی پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کو ٹھیک کیا سات آسمان بنائے اور وہ ہر شے کا
علم رکھتا ہے۔(29) اور جب تیرے ربّ نے فرشتوں سے کہا میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانا چاہتا ہوں۔ کہنے لگے کہ آپ
اس میں بنائیں گے اُسے خلیفہ جو اس میں فساد کرے گا اور خون بہائے گا اور ہم آپ کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ کہا جو میں
جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔(30)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ (۳۱) قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ
(۳۲) قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ. فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ
غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (۳۳) وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ط اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ (۳۴) وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ
اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (۳۵) فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ (۳۶) فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ
كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ط اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (۳۷) قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ
مِّنِّیْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ (۳۸) وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (۳۹) یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا
نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ (۴۰) وَاٰمِنُوْا
بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْۤا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّ
اِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ (۴۱) وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۴۲) وَاَقِیْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ (۴۳) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ
وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۴۴) وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا
عَلَى الْخٰشِعِیْنَ (۴۵) الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ (۴۶) یٰبَنِیْۤ
اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ (۴۷)

اوراس نے آدم کوتمام چیزوں کے نام سکھلائے پھر پیش کیا فرشتوں کے سامنے۔ پھر فرشتوں سے پوچھا، ان چیزوں کے
نام بتادو اگر تم سچے ہو۔(31) انہوں نے کہا، آپ کی ذات پاک ہے آپ نے ہمیں جو سکھایا ہے ہم اس سے زیادہ نہیں
جانتے اور آپ کی ذات علیم اور حکیم ہے۔(32) آدم سے کہا اے آدم انہیں ان کے نام بتادو پھر جب اس نے بتادیئے تو
کہا میں یہی تم سے کہتا تھا کہ جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ مجھے آسمانوں اور زمین کی تمام غیب کی باتوں کا علم ہے۔ جو تم
ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو مجھے اس کی خبر ہے۔(33) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کریں تو سب
نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے سجدہ نہیں کیا۔ اس نے انکار و تکبر کیا اور وہ کافر تھا۔(34) پھر ہم نے آدم سے کہا کہ تم اور تمہاری
بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو مزے سے اپنی پسند کی چیزیں کھاؤ لیکن اس شجر کے قریب نہ جانا ورنہ تم ظالموں میں
سے ہو جاؤ گے۔(35) پھر ان دونوں کو شیطان نے بہکا دیا اور وہ جس عیش و نشاط میں تھے اس سے ان دونوں کو نکلوا دیا۔
اور ہم نے کہا اُتر جاؤ یہاں سے کہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ تمہارے لئے زمین ٹھکانا ہے وہیں زندگی بسر کرو خاص
مدت تک۔(36) پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھے اور توبہ کی اور وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا
ہے۔(37) ہم نے کہا تم یہاں سے اترو اور ہماری ہدایت کا انتظار کرو۔ پھر جس نے میری ہدایت کی اتباع کی، اسے کوئی
ڈر اور غم نہیں ہوگا۔(38) جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور کفر کیا وہ دوزخی ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں
گے۔(39) اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی اور تم میرے ساتھ کیا گیا وعدہ پورا کرو میں
تمہارے ساتھ کیا گیا اپنا وعدہ پورا کروں گا۔ اور مجھ ہی سے ڈرو۔(40) اور جو کتاب میں نے اپنے رسول پر اُتاری ہے
اسے مانو کیونکہ وہ ان کتابوں کی تصدیق شدہ ہے جو تم سے پہلی اُمتوں پر اُتری تھیں، تم اسے جھٹلا کر پہلے کافر نہ ہو
جانا (قرآن کو جھٹلانا پہلی کتابوں کو بھی جھٹلانا ہے) اور میری آیات کو تھوڑے مول مت بیچ دینا اور مجھ ہی سے ڈرنا۔(41)
سچ کو جھوٹ میں نہ ملا دینا اور یوں سچ کو نہ چھپا دینا اور تمہیں اس کا علم ہے۔(42) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جھکنے
والوں کے ساتھ جھکو۔(43) لوگوں کو تو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی ذات کو بھلا دیتے ہو جب کہ تم کتاب کی تلاوت بھی
کرتے ہو، پھر عمل کیوں نہیں کرتے۔(44) اور صبر اور نماز سے مدد لو اور یہ دشوار ہے، مگر اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے دشوار
نہیں۔(45) جنہیں اپنے رب سے ملنے کا خیال ہوگا وہ اسی کی طرف لوٹ جائیں گے۔(46) اے بنی اسرائیل یاد کرو کہ میں
نے اپنی نعمتیں انعام کرنے کے لئے دنیا بھر میں تمہیں فضیلت دی۔(47)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ (۴۸)وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآ ءَ كُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآ ءَ كُمْ ط وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآ ءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (۴۹)وَاِذْفَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (۵۰)وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ م
بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (۵۱)ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ م بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۵۲)وَاِذْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (۵۳)وَاِذْقَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ط فَتَابَ
عَلَيْكُمْ ط اِنَّهٗ هُوَالتَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (۵۴)وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (۵۵)ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ م بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ (۵۶)وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ ط وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (۵۷)وَاِذْقُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا
مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ط وَسَنَزِيْدُ
الْمُحْسِنِيْنَ (۵۸)فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ
السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (۵۹)وَاِذِاسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ط
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا
تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (۶۰)وَاِذْقُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ م بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ط قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ
الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ط اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ط وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اس دن سے ڈرو جب سفارش چلے گی نہ رشوت قبول ہوگی اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔(48) اے بنی اسرائیل! یاد کرو وہ وقت
جب ہم نے تمہیں آل فرعون کے بُرے عذاب سے بچایا وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے اور تمہاری بیٹیوں کو چھوڑ دیتے
اور یہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی۔(49) اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر پھاڑا، تمہیں بچا
لیا اور تمہاری نظروں کے سامنے آل فرعون کو غرق کر دیا۔(50) اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ لیا۔ پھر
پیچھے تم نے بچھڑے (گائے کا بچہ) کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے۔(51) پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں معاف کر دیا تا کہ تم
شکر ادا کرو۔(52) اور موسیٰ کو ہم نے کتاب اور فرقان دی تا کہ تم ہدایت پاؤ۔(53) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا
بے شک تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ اب توبہ کرو اپنے خالق سے اور خود کو قتل کرو (یعنی اپنی نفی کرو) یہ
تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہیں معاف کر دیا اور وہ بڑا توبہ قبول کرنے
والا اور رحم کرنے والا ہے۔(54) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک اللہ کو
سامنے (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھ لیں۔ پھر تمہیں آسمانی بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے۔(55) ہم نے پھر تمہیں
مرنے کے بعد اٹھایا تا کہ تم شکر کرو۔(56) اور تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور تمہارے لئے من وسلویٰ اتارا۔ طیبات میں سے
کھاؤ۔ ہم نے تمہیں رزق دیا اور ہم نے ظلم نہیں کیا بلکہ تم خود پر ظلم کرتے تھے۔(57) اور جب ہم نے کہا اس بستی میں
داخل ہو جاؤ اور جہاں سے چاہو مزے سے کھاؤ اور دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے اور ''حطۃ'' (بخش) کہتے ہوئے
داخل ہونا۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور احسان کرنے والوں کو عنقریب زیادہ دیں گے۔(58) ظالموں نے
اس قول کو کسی دوسرے کلمے سے بدل دیا، وہ فاسق تھے۔ ہم نے آسمان سے ان پر عذاب نازل کیا۔(59) عصا گیر موسیٰ
نے بارہ قبائل پر مشتمل قوم کی پیاس بجھانے کے لیے دعا کی اور ہمارے حکم پر پتھر سے بارہ چشمے مار نکالے۔ ہر قبیلہ نے اپنا
گھاٹ پہچان لیا۔ اللہ کا دیا کھاؤ پیو اور زمین پر فساد نہ پھیلاؤ۔(60) اور جب قوم نے کہا کہ ہم ایک کھانے (ون
ڈش) پر صبر نہیں کر سکتے' ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمارے لئے زمین سے وہ سب کچھ نکال دے جو
زمین سے اُگتا ہے، یعنی ساگ پات، گیہوں، ککڑی، مسور کی دال اور پیاز۔ پھر موسیٰ نے کہا، اگر تم بہتر کو کم تر
سے بدلنا چاہتے ہو تو کسی شہر میں چلے جاؤ وہاں تمہیں وہ سب کچھ مل جائے گا جو تم مانگتے ہو، پھر ان پر ذلت اور
مسکنت چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گھِر گئے

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ (۶۱)اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَرَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ(۶۲)وَاِذْاَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ
ط خُذُوْا مَآاٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ(۶۳)ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ م بَعْدِ ذٰلِكَ
فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ(۶۴)وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ
اعْتَدَوْامِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ(۶۵)فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًالِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهَاوَمَا خَلْفَهَاوَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ(۶۶)وَاِذْقَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا
بَقَرَةً ط قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ط قَالَ اَعُوْذُبِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ(۶۷)قَالُوا ادْعُ لَنَا
رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ط قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ط عَوَانٌ مبَيْنَ ذٰلِكَ
ط فَافْعَلُوْا مَاتُؤْمَرُوْنَ(۶۸)قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَالَوْنُهَا ط قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَابَقَرَةٌ
صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ (۶۹)قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ
عَلَيْنَا ط وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ (۷۰)قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ
وَلَاتَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ط قَالُوا الْئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ط فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا
يَفْعَلُوْنَ (۷۱)وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ط وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (۷۲)فَقُلْنَا
اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى . وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (۷۳)

اپنے کفر کے سبب کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھےاور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ وہ گناہگار اور ظالم تھے۔(61)
مسلمانوں، یہودیوں، عیسائیوں اور دوسرے مذاہب (صائبین) میں سے جو بھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے گا اور
صالح عمل کرے گا رب سے اجر پائے گا نہ اسے کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم۔(62) اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر
پہاڑ (طور) اٹھا کھڑا کیا اور کہا جو ہم نے تمہیں دیا اسے مضبوطی سے پکڑو اور اس کے احکامات پر عمل کرو تا کہ تم متقی ہو
جاؤ۔(63) پھر تم اس کے بعد عہد و پیمان سے پھر گئے۔ اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والے ہو
جاتے۔(64) اور تم اچھی طرح جانتے ہو ان لوگوں کو جو تم میں سے ہفتہ کے دن حد سے تجاوز کر گئے تھے۔ انہیں ہم نے
کہا، بندر ہو جاؤ پھٹکارے ہوئے۔(65) پھر ہم نے مثال عبرت بنا دیا انہیں اس وقت موجود لوگوں اور ان کے بعد آنے
والے لوگوں کے لئے۔ اور نصیحت بنا دیا متقیوں کے لئے۔(66) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ گائے ذبح
کرنے کا حکم دیتا ہے۔ کہنے لگے کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں۔ موسیٰ نے کہا، اللہ کی پناہ کہ نادان بنوں اگر میں جھوٹ
کہہ رہا ہوں جاہلوں کی طرح۔(67) کہنے لگے ہمارے لئے اپنے رب سے دریافت کیجئے کہ وہ گائے کس طرح کی ہو۔
موسیٰ نے کہا وہ کہتا ہے کہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ بچی ہو دونوں کے درمیان ہو۔(68) کہنے لگے اپنے پروردگار سے التجاء
کیجئے کہ اس کا رنگ کیسا ہو وضاحت فرمائیں۔ کہا وہ کہتا ہے اس کا رنگ زرد ہو، ایسا شوخ زرد رنگ کہ دیکھنے والوں کی
روح خوش کر دیتا ہو۔(69) کہنے لگے اپنے رب سے ہمارے لئے پوچھیے کہ گائے کیسی ہو ہمیں وضاحت سے بتایئے
کیونکہ ہمیں تو سبھی گائیں ایک جیسی لگتی ہیں اگر چہ کچھ شبیہ تو واضح ہوگئی ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور ہدایت
پالیں گے۔(70) موسیٰ نے کہا کہ اللہ کہتا ہے کہ گائے ایسی ہو جو نہ کھیتوں میں ہل چلاتی ہو اور نہ کھیتوں کو پانی دیتی
ہو۔ (محنت مشقت کی وجہ سے اس پر نشانات نہ پڑے ہوں اور نہ کوئی کجی ہو) وہ بے داغ اور بے عیب ہو۔ کہنے لگے
اب تم نے بات صحیح بتا دی پھر انہوں نے اس گائے کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہ لگتے تھے۔(71) اور جب تم
نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور قتل کا الزام ایک دوسرے پر لگانے لگے۔ اور تم جو چھپاتے ہو اللہ ظاہر کر دیتا ہے(72)
پھر ہم نے کہا اس کی مثال دوسروں کو دو کہ تم نابود تھے تمہیں ہست کیا اور اللہ اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تا کہ تم عقل
کرو۔(73)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ م بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ
لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۷۴)اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ م بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (۷۵)وَاِذَا
لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ(۷۶)اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ(۷۷)وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ
(۷۸)فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ط فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ (۷۹)وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ
اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ط قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَاللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ(۸۰)بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ.
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(۸۱)وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ(۸۲)وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط ثُمَّ
تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۸۳)وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا
تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (۸۴)

پھراس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے جیسے پتھر یا پتھروں سے بھی زیادہ سخت۔ بعض پتھر ایسے ہیں جن میں سے نہریں
پھوٹ نکلتی ہیں بعض نمناک ہوجاتے ہیں اور بعض اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور تم جو کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں
ہے(74)۔ یہ لوگ بہت سخت ہیں پھر بھی آپ کو امید ہے کہ یہ ضرور آپ پر ایمان لے آئیں گے۔ جب کہ ان میں سے
ایک گروہ ایسا تھا جو اللہ کا کلام سنتا، سننے کے بعد اپنی عقل کے مطابق اس میں جان بوجھ کر تحریف کر دیتا(75)۔ اور جب
وہ گروہ' ایمان لانے والوں سے ملتا تو کہتا کہ ہم ایمان لے آئے اور جب گروہ کے لوگ ایک دوسرے کو الگ سے ملتے تو
کہتے جو باتیں اللہ نے ہم پر افشاء کی ہیں ہمیں وہ باتیں مومنوں کو بتا کر انہیں اپنے رب کے سامنے اپنے خلاف گواہ نہیں بنا
لینا چاہئے۔ تم کیوں نہیں سمجھتے (76) کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں (77)۔ اور ان میں ایسے ان
پڑھ ہیں جنہیں کتاب کا علم نہیں لیکن وہ امیدیں لگائے ہوئے ہیں یہ صرف ان کا گمان ہے(78)۔ ان لوگوں کے لئے
تباہی ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ تا کہ اس سے تھوڑا فائدہ حاصل کر سکیں۔
برا ہے جو کچھ ان کے ہاتھوں نے لکھا اور برا ہے جو انہوں نے کمایا(79)۔ کہتے ہیں چند دنوں کے سوا انہیں آگ نہیں
چھوئے گی۔ کہو کیا آپ کا اللہ کے ساتھ کوئی عہد ہوا ہے کہ وہ اس عہد کو نہیں توڑے گا یا تم اللہ کے بارے میں اپنے پاس سے
وہ باتیں کہہ دیتے ہو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں (80)۔ جس نے سیاہی کمائی اور اس سیاہی کے احاطہ میں خطائیں کرتا رہا وہ
آگ میں جائے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا(81) اور جس نے نیک عمل کئے وہ جنت میں داخل ہوگا جہاں وہ ہمیشہ رہے
گا(82) جب بنی اسرائیل سے طے ہوا تھا کہ وہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں گے، والدین، رشتہ داروں، یتیموں اور
مسکینوں کے ساتھ احسان کریں گے لوگوں سے بھلی بات کہیں گے، نماز قائم کریں گے اور زکوۃ ادا کریں گے۔ لیکن ان کی
اکثریت اپنے عہد سے پھر گئی اور تم بہانے ساز ہو(83)۔ اور جب ہم نے ان سے عہد لیا کہ وہ آپس میں خون نہ
بہائیں گے اور ایک دوسرے کو جلاوطن نہ کریں گے پھر انہوں نے اقرار کیا تھا اور آپ اس پر گواہ تھے۔(84)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ط وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۸۵) اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ
(۸۶) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ م بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا
كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ (۸۷) وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا
يُؤْمِنُوْنَ (۸۸) وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ
يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (۸۹)

پھر تم وہی تھے جنہوں نے آپس میں خون ریزی کی اور اپنے میں سے ایک گروہ کو وطن سے بے وطن کیا ان پر چڑھائی کر کے
واضح ظلم وزیادتی کی۔ اور جب گرفتار لائے جاتے ہیں تو تم ان کا فدیہ ادا کر کے آزاد کراتے ہو جب کہ ان کا نکالنا ہی
تمہارے لئے حرام تھا۔ کیا تم کتاب میں سے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ حصے پر ایمان نہیں لاتے۔ جس نے تم میں
سے ایسا فعل کیا اس کے لئے سوائے اس کے کیا سزا ہو کہ دنیاوی زندگی میں رسوائی اور آخرت کے دن شدید عذاب۔ اور
اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔ (85) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کی زندگی کے بدلے دنیاوی زندگی کو ترجیح
دی۔ ان کا عذاب کم نہ ہوگا اور نہ ان کی کوئی مدد ہوگی۔ (86) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد (پے در پے)
رسول بھیجے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو روشن نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور اس کی مدد روح القدس سے کی۔ پھر کیا ہے کہ جب
تمہارے پاس کوئی رسول آیا ایسے احکامات لے کر جو تمہاری خواہشات کے مطابق نہ تھے تو تم نے تکبر کیا پھر بعضوں کو جھٹلایا
اور بعضوں کو قتل کیا۔ (87) اور کہتے ہیں ان کے دلوں پر غلاف ہے اور وہ محفوظ ہیں لیکن ان کے دلوں پر ان کے کفر کی وجہ
سے اللہ کی لعنت پڑی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (88) اور جب اللہ کی طرف سے کتاب آ گئی جو پہلے سے موجود
کتاب کی تصدیق کرتی ہے۔ وہ اس کے ذریعے کفار پر فتح مانگتے تھے۔ جب وہ ان کے پاس آ گئی جسے وہ پہچانتے تھے، تو
انہوں نے کفر کیا تو ان پر اللہ کی لعنت ہوئی۔ (89)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (٩٠)وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (٩١)وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (٩٢)وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ
وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ(٩٣)قُلْ اِنْ
كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ(٩٤)وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا م بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ(٩٥)وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ.وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ م بِمَا يَعْمَلُوْنَ
(٩٦)قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَهُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (٩٧)مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ
اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (٩٨)وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ م بَيِّنٰتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ
(٩٩)اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (١٠٠)

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ایمان لے آؤ اس پر جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہم اس پر ایمان لائیں گے جو ہم پر اتارا گیا اور
انکار کردیں گے، جو اس کے علاوہ ہے اور وہی حق اور مصدقہ ہے جو ان کے پاس ہے۔کہو کہ (اگر ایسا ہے) پھر تم اس سے
قبل اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے تھے اگر تم مومن تھے۔(91) اس میں شک نہیں کہ موسیٰ روشن دلیلیں لے کر تمہارے
پاس آئے۔پھر تم نے بعد میں بچھڑے کو پکڑ لیا اور تم ظالم تھے۔(92) اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور بلند کیا۔جو
تمہیں دیا جاتا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور سنو، کہنے لگے ہم نے سن لیا اور ہم نہیں مانتے اور انکار کرتے ہیں۔ان کے
دلوں میں ان کے کفر کی وجہ سے بچھڑا بسا ہوا تھا۔کہو اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو جو حکم دیتا ہے وہ اچھا نہیں۔(93)
کہو، اگر دوسرے انسانوں کے مقابلے میں اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر تمہارے لئے مخصوص ہے تو تم موت کی تمنا کرو اگر
تم سچے ہو۔(94) لیکن کبھی موت کی تمنا نہیں کریں گے کیونکہ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اچھے اعمال آگے نہیں بھیجے
ہوئے۔اور اللہ ظالموں سے باخبر ہے۔(95) اور تم انہیں مشرکوں سے زیادہ زندگی کا حریص پاؤ گے۔ان میں ہر مشرک
ہزار سال کی عمر چاہتا ہے اور اس کے باوجود وہ عذاب سے نہیں بچ سکتا اور وہ جو کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔(96)
کہو کہ جو جبرائیل کا دشمن ہے اس وجہ سے کہ اس نے آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی
کتاب نازل کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں۔یہ کتاب مومنوں کے لئے ہدایت و خوشخبری ہے۔(97) جو اللہ اس
کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرئیل و میکائیل کا دشمن ہے اللہ ان کافروں کا دشمن ہے۔(98) بے شک ہم نے آپ
پر روشن آیات نازل کیں۔جو ان کا انکار کرے گا وہ فاسقوں میں ہوگا۔(99) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں
سے ایک گروہ نے اس عہد کو بھلا دیا۔ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔(100)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَمَّا جَآءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (١٠١)وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ
سُلَيْمٰنَ. وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى
الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَا رُوْتَ ط وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَالَهٗ فِي
الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ط وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ(١٠٢)وَلَوْاَنَّهُمْ
اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ خَيْرٌ ط لَوْكَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (١٠٣)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(١٠٤)مَا يَوَدُّالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ(١٠٥)مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْنُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ
مِّنْهَآ اَوْمِثْلِهَا ط اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ(١٠٦)

اور جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس کوئی رسول پہلے سے موجود کتابوں کی تصدیق کرنے والی کتاب لے کر آیا تو اہل
کتاب کے ایک گروہ نے اسے اپنی پشت کے پیچھے پھینک دیا، جیسے کہ وہ اسے جانتے ہی نہ ہوں۔(101)اور اس کی
پیروی کرنے لگے جو شیطان حضرت سلیمان کے ملک میں پڑھتے تھے۔لیکن حضرت سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا۔ بلکہ
شیطانوں نے کفر کیا' دو فرشتے ہاروت و ماروت شہر بابل میں اُترے تھے جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔انہوں نے اس
وقت تک جادو نہیں سکھایا جب تک انہیں بتا نہ دیا کہ ہم آزمائش ہیں پس کفر نہ کرنا۔اس کے باوجود وہ اس علم کو سیکھتے تھے جس
سے وہ میاں بیوی کے درمیان تفرقہ ڈالتے تھے۔لیکن وہ اس سے اللہ کے حکم کے خلاف کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔اور
وہ لوگ وہ علم سیکھتے تھے جس میں ان کو نقصان ہی نقصان تھا کوئی فائدہ نہ تھا۔انہیں خوب علم تھا کہ انہوں نے دنیا میں اس علم
سے جو کچھ حاصل کیا کر لیا۔ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور وہ بری چیز ہے جو انہوں نے اپنی جانوں کے عوض خرید لی۔
کاش وہ جانتے۔(102)اگر وہ ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ضرور اللہ کے ہاں بہتر مقام پاتے۔کاش وہ سمجھ
جاتے۔(103)اے ایمان والو! ''راعنا'' نہ کہو بلکہ ''انظرنا'' کہا کرو اور غور سے سنو(راعنا کا مطلب ہے ہمیں بخش اور
انظرنا کا مطلب ہے ہماری طرف نظر کرم کیجئے) کہ کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔(104)اہل کتاب اور
مشرکوں میں سے جنہوں نے کفر کیا وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل ہو اور
اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت اس کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔(105)ہم کسی آیت کو منسوخ
نہیں کرتے اور نہ بھلاتے ہیں بلکہ اس کی جگہ بہتر یا اس جیسی آیت لے آتے ہیں۔کیا تمہیں علم نہیں کہ اللہ ہر شے پر قادر
ہے۔(106)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَالَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا
نَصِيْرٍ(۱۰۷)اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ط وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ
الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (۱۰۸)وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ
م بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا . حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ م بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا
وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ(۱۰۹)وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَاللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ(۱۱۰)وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْنَصٰرٰى ط تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ط قُلْ
هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(۱۱۱)بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ
عِنْدَرَبِّهٖ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ (۱۱۲)وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى
شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ(۱۱۳)وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ط اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ
اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ط لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ(۱۱۴)وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (۱۱۵)

کیا تمہیں علم نہیں کہ اللہ آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔(107)
پھر کیا تم بھی چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے ویسے ہی سوالات کرو جیسے تم سے پہلے موسیٰ سے کئے گئے۔اور جس نے ایمان
کے بدلے کفر اختیار کیا وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔(108)اہل کتاب کی اکثریت تمہیں ایمان قبول کر لینے کے بعد
دوبارہ کافر بنا دینا چاہتی ہے کیونکہ ان کے دلوں میں حسد ہے۔جب کہ ان پر حق واضح ہو گیا ہے۔پس تم انہیں معاف کردو
اور درگزر کرو حتیٰ کہ ان کے بارے میں اللہ کا حکم آجائے۔بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔(109)نماز قائم کرو زکوٰۃ ادا
کرو اور اپنے لئے جو بھلائی آگے بھیجو گے وہ ضرور اللہ کے ہاں تمہیں مل جائے گی، تم جو عمل کرتے ہو اللہ دیکھ رہا
ہے۔(110) کہتے ہیں کہ یہود و نصاریٰ کے سوا کوئی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔یہ ان کی تمنائیں ہیں۔انہیں کہو کہ اگر تم
سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ۔(111)اللہ کے سامنے جھکنے والے محسن کے لئے اس کے رب کے پاس اجر ہے۔اور اس پر کوئی
خوف اور غم نہیں ہوگا۔(112)یہود کہتے ہیں نصاریٰ کسی شے پر نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں یہودی کسی شے پر نہیں۔جب کہ
دونوں کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔اسی طرح نادانوں نے بھی ویسی ہی بات کہی۔اللہ یوم قیامت پر ان کے درمیان ان
اختلافی باتوں کا فیصلہ کرے گا۔(113)اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو منع کرتا ہے لوگوں کو مسجدوں میں اس کا نام لینے
سے اور اس کی خرابی کی کوشش کرتا ہے، ایسے لوگوں کو مسجد میں داخل نہیں ہونا چاہئے تھا مگر ڈر کر۔ان لوگوں کے لئے دنیا میں
رسوائی اور آخرت میں عذاب عظیم ہے۔(114)مشرق و مغرب اللہ ہی کا ہے تم جس طرف منہ کرو اللہ کا رخ اسی طرف ہے،
اللہ بڑی وسعت دینے والا جاننے والا ہے۔(115)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ
(۱۱۶)بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ
(۱۱۷)وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ط تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ(۱۱۸)اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ(۱۱۹)وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ
وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ط قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّ لِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ (۱۲۰)اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ط اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ
(۱۲۱)يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ
(۱۲۲)وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ
وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ(۱۲۳)وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ط قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ
لِلنَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ط قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ (۱۲۴)وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ط وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ط وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ
طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ(۱۲۵)

اور کہتے ہیں اللہ کا بیٹا ہے۔ پاک ہے وہ اس سے، لیکن آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کا ہی ہے۔ اور سبھی اس کے فرماں بردار ہیں۔(116)وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔(117)اور نادانوں نے کہا کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمیں کوئی آیت کیوں نہیں دیتا۔ اسی طرح کی باتیں ان سے قبل بھی لوگوں نے کی تھیں۔ ان کے دل ایک جیسے ہی ہیں، ہم نے یقین کرنے والی قوم کے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں۔(118)بے شک ہم نے آپ کو برحق بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ اور تم سے اصحاب الجحیم کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔(119)اور نہ تم سے یہود و نصاریٰ اس وقت تک راضی ہوں گے جب تک تم اپنا دین چھوڑ کر ان کے دین کی پیروی نہ کرنے لگو۔ کہو کہ ہدایت اللہ ہی کی ہے جو صاحب الہدایت ہے۔ اور اگر تم نے پیروی کی ان کی خواہشات کی علم ہو جانے کے بعد، تو اللہ کی طرف سے تمہارا کوئی حامی و ناصر نہ ہوگا۔(120) مومن ہماری عطا کردہ کتاب سے مستفید ہوتے ہیں اور کافر نقصان اٹھاتے ہیں۔(121)اے بنی اسرائیل یاد کرو کہ میں نے تمام جہانوں پر تمہیں فضلیت انعام کی۔(122)اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا نہ رشوت قبول ہوگی نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ ہی کسی کی کوئی مدد ہوگی۔(123)جب حضرت ابراہیم کو ان کے رب نے کئی باتوں سے آزمایا اور انہوں نے وہ باتیں پوری کر دکھائیں تو رب نے کہا! میں تمہیں لوگوں کے لئے امام بنا رہا ہوں تو حضرت ابراہیم نے کہا اور میری اولاد میں سے۔ رب نے جواب دیا میرا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں۔(124)اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لئے بار بار لوٹنے کا مرکز، امن کا گھر اور مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنایا۔ اور ابراہیم اور اسماعیل کو حکم دیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھیں۔(125)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذْقَالَ اِبْـرٰهٖـمُ رَبِّ اجْـعَلْ هٰـذَا بَـلَـدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ . وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ
(۱۲۶)وَاِذْيَرْفَعُ اِبْـرٰهٖـمُ الْـقَـوَاعِـدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ
السَّـمِيْـعُ الْـعَلِيْمُ (۱۲۷)رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا
مَـنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (۱۲۸)رَبَّنَاوَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْـلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
(۱۲۹)وَمَـنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ط وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِي
الْاٰخِـرَةِ لَـمِـنَ الـصّٰـلِـحِيْـنَ(۱۳۰)اِذْقَـالَ لَـهٗ رَبُّـهٗٓ اَسْلِـمْ قَـالَ اَسْـلَـمْـتُ لِـرَبِّ
الْـعٰـلَـمِيْنَ(۱۳۱)وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ط يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا
تَـمُـوْتُـنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (۱۳۲)اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْقَالَ لِبَنِيْهِ
مَـا تَـعْبُدُوْنَ مِنْ م بَعْدِيْ ط قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا
وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (۱۳۳)

اور جب ابراہیم نے دعا کی اے میرے رب اس شہر کو پرامن بنا دے اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لانے والے
شہریوں کو ثمرات عطا فرما اور کہا جو کافر ہوا سے تھوڑا فائدہ پہنچاؤں گا اور پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف کھینچ لوں گا اور وہ
بُرا ٹھکانا ہے۔(126) اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے تو کہہ رہے تھے اے ہمارے رب!
ہماری طرف سے خدمت قبول فرما، بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔(127) اے ہمارے رب! ہمیں مسلمان بنا
دے اور ہماری اولاد میں سے اپنے لئے ایک مسلمان امت اٹھا اور ہمیں ہمارے مناسک ادا کرنے کے طریقے سکھا اور
ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(128) اے ہمارے رب! اس
امت میں سے ایک رسول اُٹھا جو امت پر تیری آیات پڑھے، اسے کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور پاک کرے۔ بے
شک تو زبردست حکمت والا ہے۔(129) اور ملت ابراہیم سے باہر وہی نکلے گا جو بے وقوف ہوگا۔ بے شک ہم نے
ابراہیم کو دنیا میں برگزیدہ کیا اور وہ آخرت میں بھی صالحین میں سے ہوگا۔(130) اور جب ان کے رب نے ان سے کہا
سر جھکا دے تو کہا میں سر جھکاتا ہوں رب العلمین کے آگے۔(131) اسی کی وصیت ابراہیم نے اپنے بیٹے کو کی اور
یعقوبؑ نے اپنی اولاد کو کی، کہا اے ہمارے بچو اللہ نے تمہارے لئے اس دین کو چن لیا ہے۔ تا حیات مسلمان ہی
رہنا۔(132) کیا تم یعقوبؑ کی موت کے وقت حاضر تھے جب اس نے اپنی اولاد سے پوچھا تم میرے بعد کس کی عبادت
کرو گے؟ تو انہوں نے کہا، ہم آپ اور آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو
واحد معبود ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار رہیں گے۔(133)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

تِلْکَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ . وَ لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
(۱۳۴)وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ط قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ (۱۳۵)قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ(۱۳۶)فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَاهُمْ فِيْ شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۱۳۷)صِبْغَةَ اللّٰهِ
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ(۱۳۸)قُلْ اَ تُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ
رَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ(۱۳۹)اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ط قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ط
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ(۱۴۰)تِلْكَ
اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(۱۴۱)

یہ ایک امت تھی جو گزر گئی۔ جوانہوں نے کیا ان کے لئے ہے اور جو تم کرو گے اس کا بدلہ پالو گے۔ ان کے اعمال کے
بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔(134) کہتے ہیں یہودی یا نصاریٰ بن جاؤ فلاح پاؤ گے۔ تم کہو بلکہ ملت ابراہیمی
دین حنیف پر ہے اور حضرت ابراہیم مشرک نہ تھے۔(135) اے مسلمانو! کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہم پر نازل ہوا
اور جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب کی اولاد پر نازل ہوا اور جو موسیٰ اور عیسیٰ اور نبیوں کو ان کے رب کی طرف
سے دیا گیا۔ اور ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اس کے (اللہ کے) فرماں بردار
ہیں۔(136) اگر وہ تمہاری طرح ایمان لے آئے تو ہدایت پا گئے اور اگر روگردانی کی تو وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ ضد پر
ہیں اللہ عنقریب آپ کے لئے کافی ہوگا اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔(137) اللہ کا رنگ‘ اور اللہ کے رنگ سے
کون سا رنگ اچھا ہے اور ہم اسی کے عبادت گزار ہیں۔(138) کہو کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ وہ ہم
دونوں کا رب ہے اور ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں اور ہم دونوں اسی کے مخلص
ہیں۔(139) کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا نصرانی تھے۔ کہو کہ تمہیں زیادہ
معلوم ہے یا اللہ کو۔ اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اس بارے میں اس کے سامنے شہادت چھپائے اور تم جو کرتے ہو
اللہ اس سے غافل نہیں۔(140) یہ امت جو گزر گئی اس کے اعمال اس کے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے۔ تم سے
ان کے کئے کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔(141)☆☆